سوال

(174) نمازمیں سینہ پرہاتھ باندھنا نبی ﷺ سے ثابت ہے یا نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صدر یعنی سینہ پرہاتھ باندھنا نمازمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سینہ پر ہاتھ باندھنا نماز میں صحیح احادیث سے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ثابت ہے۔ حدثنا یحییٰ بن ھلب عن ابیہ قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ینصرف عن یمینھہ و عن شمالہ ویضع یدہ علی صدرہ ووصف یحییٰ یمنی علی الیسری فوق المفصل رواہ الامام احمد فی مسندہ اخبرنا ابو سعید احمد بن محمد الصوفی قال انبانا ابو احمد بن عدی الحافظ انبانا ابن سعد حدثنا ابراھیم بن سعید حدثنا محمد بن حجر الحضرمی حدثنی سعید بن عبد الجبار بن وائل عن ابیہ عن امہ عن وائل بن حجر قال حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نھض الی المسجد ثم رفع یدیہ بالتکبیر ثم وضع یمینہ علی الیسریٰ علی صدرہ رواہ البیھقی فی السنن الکبریٰ ان روایات سے سینہ پر ہاتھ باندھنا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز میں ثابت ہوگیا۔ واللہ اعلم

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 ص 93

محدث فتویٰ